روزنامہ **الفضل** ربوہ
فون: ۴۴۹
(ایڈیٹر) نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۴/۳۹ | ہفتہ ۲۸ صفر ۱۴۱۰ھ ، ۳۰ تبوک ۱۳۶۸ ہش ، ۳۰ ستمبر ۱۹۸۹ء | نمبر ۲۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید قمر سلیمان احمد صاحب ڈاکو کی گولی سے شدید زخمی ہو گئے

احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب ابن حضرت میر داؤد احمد صاحب (اللہ ان پر اپنی رحمت کرے) ۲۷ اور ۲۸ ستمبر کی درمیانی رات ایک ڈاکو کی گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کے دائیں جبڑے کے پاس گہرا زخم آیا ہے۔ جس سے بہت مقدار میں خون کا اخراج ہوا ہے۔ ۲۸ ستمبر دن کے بارہ بجے کی اطلاع کیمطابق اگرچہ خون کا اخراج رک گیا ہے۔ تاہم حالت قابل فکر ہے۔

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب حضور ایدہ اللہ کے بھانجے ہیں۔ آپ نے ایم ایس سی ذوالوجی کرنے کے بعد اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی تھی۔ جس کے بعد وہ خدمت دین کے لئے کئی سال بطور واقف زندگی ٹیچر نائیجریا میں مقیم رہے۔ اب وہ وکالت مال اول میں خدمات بجالا رہے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مہتمم صحت جسمانی ہیں۔ نہایت ہی قابل مخلص اور بے نفس خادم سلسلہ ہیں

احباب کرام کی خدمت میں خصوصی درخواست ہے کہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے موصوف کو صحت یابی عطا کرے۔ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور معجزانہ طور پر شفاء کامل عطا کرے۔

او نیگیٹو خون رکھنے والے

فوری توجہ کریں!

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ او نیگیٹو (O-) گروپ کا خون جس کسی صاحب کا بھی ہو وہ براہ کرم فوری طور پر ایوان محمود ربوہ میں دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے رابطہ کریں۔

فون نمبر ۳۴۸ ، اور ۶۴۸

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اس سلسلہ سے خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے اور اس نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ تقویٰ کم ہو گیا ہے۔ بعض تو کھلے طور پر بے حیائیوں میں گرفتار ہیں اور فسق و فجور کی زندگی بسر کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو ایک قسم کی ناپاکی کی ملونی اپنے اعمال کے ساتھ رکھتے ہیں مگر انہیں نہیں معلوم کہ اگر اچھے کھانے میں تھوڑا سا زہر پڑ جاوے تو وہ سارا زہریلا ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو چھوٹے چھوٹے (گناہ) ریاکاری وغیرہ جن کی شاخیں باریک ہوتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے۔ اسی غرض کے لئے اس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے۔ وہ تطہیر چاہتا ہے اور ایک پاک جماعت بنانا اس کا منشاء ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۹۶/۹۷)

"اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ فتح یقیناً آپ کا ہی مقدر ہے"

ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

" آپ لوگ آجکل اصحاب کہف کے دور سے گزر رہے ہیں اس لئے ہر احمدی گاؤں اور ہر احمدی بستی میں سر جوڑ کر بیٹھیں اور مشورہ کا طریق اختیار کریں۔ اللہ کے حضور عاجزانہ عرض کریں کہ اے مولا ہم انتہائی خراب حالات میں محض تجھ پر توکل کرتے ہوئے اپنے قدم آگے بڑھانے میں کامیاب ہوئے ہیں تو ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے دعوت الی اللہ کے نئے راستے کھول اور کامیابی عطا فرما۔ اگر ہر احمدی کو اس پر عمل کرنے کی توفیق مل جائے تو فتح کا وہ تصور جو ایک عرصے سے آپ کے آگے آگے بھاگ رہا ہے رک کر تیزی سے آپ کی طرف پلٹے گا اور آپ کو اپنی آغوش میں لے لے گا۔ آپ خدا کی رحمت کو موسلا دھار بارش کی طرح برستا دیکھیں گے۔ ایسا ضرور ہو گا۔ حالات کیسے بھی ہوں ایک لمحہ کے لئے بھی شک میں مبتلا نہ ہوں۔ خدا اس رات کا سینہ پھاڑ کر اسمیں سے آپ کے لئے نور کے سوتے جاری کر دیگا۔ آپ مغلوب رہنے کیلئے نہیں غالب آنے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں۔ لیکن آپ کے غلبہ کا راز یہ ہے کہ خدا کے آگے عاجزانہ دعا کرتے ہوئے کہیں...

......۔

کہ اے خدا میں مغلوب ہو گیا ہوں۔ میری مدد کر۔ آپ کی طاقت کا بھید اسی دعا میں پوشیدہ ہے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ فتح یقیناً آپ کا ہی مقدر ہے"

(آئیے ہم سب دعاؤں میں لگ جائیں کہ کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور ہمیں کامیابیوں سے نوازے مستقبل میں ہمارے لئے جو کام کرنے کے ہیں وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ہر جہت سے تیاری کریں ــ مدیر)

الفضل ایک روحانی مائدہ ہے جس سے ہر مخلص احمدی کی روح روزانہ سیراب ہوتی ہے (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ، مقام اشاعت: دارالنصر غربی، ربوہ، قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰ تبوک ۱۳۶۸ ہش ۳۰ ستمبر ۱۹۸۹ء

قول حسن اور اعلیٰ کردار

ہمارا یہ فیصلہ کہ ہم نے ساری دنیا کو خدا کیطرف بلانا ہے تو آج سے سَو سال پہلے ہو چکا تھا۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس فیصلہ میں پختگی اور اس پر عمل کی رفتار میں تیزی آتی گئی ہے اور اب تو ہمارا یہ فیصلہ خدا کے فضل سے اتنی تیز رفتاری سے اپنے منطقی نتیجہ اور منزلِ مقصود کیطرف بڑھ رہا ہے۔ کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اس کی کچھ تفصیل سیّدنا حضرت امام جماعت نے لندن میں ہونے والے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بیان فرمائی تھی۔ مربّیوں کی تعداد۔ بیوت الحمد اور مربّیوں کی رہائش گاہوں کی تعمیر۔ کتب کی اشاعت اور ان سب باتوں کی اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں قبولیّت کے نتیجے میں لوگوں کی جماعت میں شمولیّت۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

اس فضل کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کیلئے حضور انور نے دو باتوں کیطرف توجہ دلائی ہے اور وہ ہیں قولِ حسن اور اعلیٰ کردار۔ دلائل تو انسانوں کے سَروں کے اُوپر سے بھی گزر سکتے ہیں۔ اور بات کو سمجھنے کے باوجود اسکی صحت کا انکار کیا جاسکتا ہے۔ لیکن جن دو باتوں کا انکار ناممکن ہے وہ یہی ہیں۔ قول حسن اور اعلیٰ کردار۔ آخر مذہب کا ایک ــــ اور بہت بڑا ــــ مقصد یہی ہے کہ لوگوں کو کردار عطا کرے۔ ان کی زندگیاں اعلیٰ کردار سے مزیّن ہوں اس لئے جب لوگ اعلیٰ کردار والے شخص کو دیکھتے ہیں تو اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے گرد جمع ہونے لگتے ہیں۔ اسکی باتیں سُنتے ہیں اور ان پر یقین کرنے لگتے ہیں۔ یہی حال ہے قول حسن کا۔ کون ہے جو اچھی بات سے گریز کرے۔ خصوصًا جب اس کی زندگی کو سنوارنے کیلئے آپ اچھی بات کریں تو وہ یقینًا آپکی بات سُنے گا۔ آپ پر اعتبار کریگا۔ آپ پر اس کا اعتماد بڑھے گا۔

ہم نے ساری دنیا کو خدا کے قریب لانا ہے۔ اور خدا کے قریب لانے کیلئے سب سے پہلے انہیں اپنے قریب لانا ہے۔ اپنے قول حسن سے اور اعلیٰ کردار سے۔ اسے ہم نے دعوت الی اللہ کا ایک اہم ذریعہ بنانا ہے۔ اس لئے حضور انور نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ دو باتیں ہونگی۔ اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اسکی کوئی دل سے مخالفت نہیں کرسکتا۔ اسکی قدر کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو قول حسن اور اعلیٰ کردار کی دَولت سے مالا مال کرے۔

کِس کو تم کِس نظر سے دیکھو گے
اس سے وابستہ ہے تمہارا اصول
کِس کا چہرہ اُجال دو گے تم
کِس کے چہرے پہ ڈال دو گے دُھول

ــــ ابوالاقبال

اُبھرا اُفق سے اِک نیا خورشید دیکھنا
کھُلنے لگے ہیں روزنِ اُمّید دیکھنا

اندھوں کو روشنی ملی مُردوں کو زندگی
وہ پا گئے شفا جو تھے نومید دیکھنا

تثلیث راگ چھوڑ کے مغرب کے عندلیب
گاتے ہیں آج نغمۂ تفرید دیکھنا

کچھ قیدِ دِلبراں ہے اور کچھ خونِ کُشتگاں
صد سالہ جشن کی ذرا تمہید دیکھنا

لازم ہے جشنِ جوبلی کا دل سے احترام
ہر دم رہے زباں پر تحمید دیکھنا

رکھنا ہے فوق دین کو دنیا پہ دوستو
ہوتی رہے اس عہد کی تجدید دیکھنا

کٹ کر رہے گا ایک دن یہ دَورِ ابتلاء
ہوگی نصیبِ دوستاں پھر عید دیکھنا

طاہر ہیں میرِ قافلہ صادقؔ تو غم نہ کر
کر کے ذرا حضُور کی تقلید دیکھنا!

غلام محی الدّین صادقؔ
ــــ کراچی ــــ

ایک رُوحانی نہر

الفضل دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے۔ جس سے کشت احمدیت سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں۔ آپ بھی اس سے اپنے ایمان کی کھیتی کو سیراب کرنے کا سامان کیجئے۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹنگ

دعوت الی اللہ

سید شمشاد احمد صاحب ناصر نے امریکہ سے ڈیلٹن ڈیلی نیوز سے ۶ ستمبر ۱۹۸۹ء کا ایک شمارہ ہمیں بھجوایا ہے۔ اس شمارے میں اس اخبار کے سٹاف رائٹر شپیو تھامس SCIPIO THOMAS لکھتے ہیں " ایک نوجوان کے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں پر زخموں کے نشان (زخم جو اب مندمل ہو چکے ہیں) اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ اسے زندگی کے معاملات میں خاصی مشکلات پیش آئی ہیں۔ ان کا نام عبدالمالک حکیم ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں گھر سے نکلتے ہی لوگوں سے لڑائی جھگڑا مول لے لیا کرتا تھا۔ لیکن یہ بات ایک خاص وقت تک ہی ہو سکتی ہے۔ میں دراصل صحیح طور پر زندہ رہنا چاہتا ہوں

آج سے دو ہفتے قبل حکیم نے احمدیہ جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہیں ایک خاص قسم کا لطف بخش سکون حاصل ہوا ہے لیکن انہیں یہ بھی احساس ہوا کہ دوسرے لوگ تو ہمارے مذہب کو اچھی طرح جانتے ہی نہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ سب کے لئے امن ہونا چاہیئے اور کسی شخص سے بھی نفرت کے رویے کا اظہار نہیں کیا جانا چاہیئے۔ ان لوگوں کو اس بات کا علم ہی نہیں کہ ہمارا مذہب کیا چاہتا ہے۔

اس موقع پر سید شمشاد احمد ناصر نے کہا کہ یہ بات تو ہمیں پر منحصر ہے آخر ہماری مثال ہی سے وہ سمجھیں گے کہ ہم لوگ کیا ہیں۔ اور کس طرح ساری دنیا کے لئے ہمارے دل میں محبت ہے۔ حکیم کہتے ہیں کہ ان کیلئے یہ بات نہایت مشکل ثابت ہو رہی ہے کہ وہ اہل خانہ اور اپنے دوستوں کو اپنے متعلق سمجھائیں کہ انہوں نے کیا مانا ہے اور کیوں مانا ہے۔ مشکلات کے باوجود وہ کہتے ہیں کہ میں خوش ہوں کہ میں نے گلی کوچوں میں لڑائی کی بجائے احمدیت کو قبول کیا ہے اب مجھے ایسا اطمینان حاصل ہے جو پہلے کبھی نہیں تھا۔ ان کے نام کے معنی ہیں۔ ایسے آقا کا خادم یا غلام جو بہت حکمت والا ہے۔ جن لوگوں کے ساتھ یہ ملے ہیں انکی عبادت گاہ ۶۳۷ وینڈ ولف سٹریٹ پر ہے۔ ناصر، حکیم صاحب کو اور ایسے ہی دوسرے لوگوں کو جو ان کے ساتھ ملے ہیں۔ اپنی کوششوں کا پھل کہتے ہیں۔ حکیم صاحب کو بات سمجھانے میں وہ کہتے ہیں تین ہفتے لگے۔

انہوں نے مختلف علاقوں میں اپنا پیغام دیا ہے۔ اور افریقہ کے ایک ملک میں ایک ہی وقت میں ایک سارے گاؤں کو جس کی آبادی ۲۸۷ افراد پر مشتمل تھی۔ انہوں نے احمدیت میں شامل کیا تھا۔ یہ بات ہے سیرالیون، مغربی افریقہ کی۔ کہتے ہیں کہ لوگ ہمارے متعلق غلط نظریہ رکھتے ہیں کہ ہم شائد ہر وقت نماز ہی پڑھتے رہتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ ہم نمازیں پڑھتے ہیں لیکن وہ دن بھر میں صرف پانچ ہیں اور اگر اس سارے وقت کو یکجا کیا جائے تو زیادہ سے زیادہ یہ ۶۰ منٹ بنتے ہیں۔ خدا نے ہمیں زندگی عطا کی ہے خدا نے ہمارے لئے نعماء مہیا کئے ہیں اور خوبصورتی بھی۔ تو ایسا کیوں نہ ہو کہ ہم ایک گھنٹہ خدا کو دیا کریں گرمیوں کے موسم میں، میں نے پوچھا' آپ کے کوئی فارغ اوقات بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت میں عام طور پر لوگوں کو تعلیم دیتا ہوں۔ اور چھ شاگرد میرے پاس آکر مذہب کے متعلق تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس تعلیم کا نام ہم نے رکھا ہوا ہے "تعلیم برائے اخلاقی طلباء" یہ بچے ۵ سے ۱۵ سال کی عمر کے ہیں اور یہ سبق کو خوب یاد کر لیتے ہیں اگرچہ یہ چھوٹی عمر کے ہی ہیں لیکن انہیں اپنی زندگی کے متعلق کافی واقفیت حاصل ہے۔ اور یہ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کچھ کرنا ہے۔ اور کیا نہیں کرنا۔ میں اس بات سے خوش ہوں، ناصر نے کہا، کہ میں اس جماعت کو تعلیم دیتا ہوں۔ ۹ سالہ منصور ظفر نے کہا کہ میں نے نماز سیکھ لی ہے اور خدا سے دعا کرنا بھی مجھے آگیا ہے۔ جس چیز کی مجھے ضرورت ہو جب بھی مجھے مدد کی ضرورت ہو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ بعض دفعہ میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ مسائل آسانی سے حل ہو جائیں۔

کینیا

جوبلی کی مزید تیاریاں

بشیر احمد اختر صاحب انچارج احمدیہ مشن کینیا اپنے ۳ ستمبر ۱۹۸۹ء کے مکتوب میں لکھتے ہیں اس امر سے خوشی ہوئی کہ آپ کو ہمارے تحائف پسند آئے (یہ تحائف جوبلی کے سلسلے میں احباب کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں) سپلیمنٹ سے متعلق الفضل میں جو آپ نے شائع فرمایا ہے اس کے لئے خاکسار ساری جماعت کینیا کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے (اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر جزا عطا فرمائے) حضور انور نے خطبہ جمعہ ۹ جون میں اس کا ذکر فرمایا تھا (کینیا کا نام لئے بغیر) جوبلی کے پروگرام کے مطابق کینیا کے تین بڑے شہروں میں نمائش لگائی جا رہی ہے اس کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ کوسٹ کے دوران کوسٹ ویک سے رابطہ ہوا اور صد سالہ جشن تشکر سے متعلق خبر دی جو حضرت بانی سلسلہ کی پیاری تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔ تراشہ ارسال ہے۔ ازراہ نوازش دعاؤں سے مدد فرماتے رہیں۔ تمام رفقائے کار کو سلام۔

جو تراشہ آپ نے ارسال کیا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

اخبار لکھتا ہے کہ احمدیہ جماعت اپنی پہلی صدی ساری دنیا میں منا رہی ہے۔ اس کا آغاز (یعنی جماعت کا آغاز) ۱۸۸۹ء میں ہوا تھا۔ جن تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے ان میں مذہبی کانفرنسیں۔ نمائشیں اور حاجت مندوں اور غریبوں کی خدمات شامل ہیں۔ اس کا آغاز مارچ کے مہینے میں شروع ہوا تھا۔ اور یہ دسمبر ۱۹۸۹ء تک جاری رہیں گی۔ شیخ بشیر احمد اختر جو کینیا کی جماعت کے مربی انچارج ہیں انہوں نے بتایا کہ احمدیہ اعلیٰ اخلاق کی حامل ہے۔

جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے مارچ ۱۸۸۹ء میں قائم کی تھی۔ اس کے بعد اخبار نے حضور کے دعاوی کا ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ احمدیہ جماعت کا مقصد ایمان کا تازہ کرنا اور روحانی روشنی کا پھیلانا ہے۔ ہم یعنی احمدیہ جماعت کے افراد اپنے پیغام کو نہایت پرامن طریق پر لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اور یہ جماعت نہایت سرعت کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت اس کی شاخیں ۱۲۰ ممالک میں موجود ہیں۔ جماعت نے تہیہ کیا ہے کہ قرآن مجید کا ۱۰۰ زبانوں میں ترجمہ کیا جائے اور اس سال کے آخیر تک دنیا کو اسے ایک بہترین تحفے کے طور پر پیش کیا جائے۔ ہمارا ہدف تو یہ ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا جائے اور یہ وہ کام ہے جو خدا نے چاہا تو ہم آئندہ سالوں میں کریں گے۔

کمیونسٹ پارٹی

گذشتہ دنوں روس کے ایک سیاست دان بورس ییلٹسن امریکہ کے آٹھ روزہ دورے پر گئے ہوئے تھے۔ دورے کے آخری دن انہوں نے کہا کہ روس کی کمیونسٹ پارٹی اس وقت انتہائی مشکلات میں سے گذر رہی ہے۔ مسٹر ییلٹسن پریذیڈنٹ میخائل گورباچوف کے اصلاحات کے پروگرام کے درمیانہ قسم کے مخالف ہیں۔ ان کے اعزاز میں یونیورسٹی آف میامی کے گریجویٹ سکول آف انٹرنیشنل سٹڈیز نے ایک ظہرانہ دیا۔ جہاں ایک پلیٹ کی قیمت ۱۰۰ ڈالر رکھی گئی تھی وہاں انہوں نے بتایا کہ کمیونسٹ پارٹی کے شدید قسم کے حامی روس میں اصلاحات کے عمل میں روک بن رہے ہیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ روس میں سیاسی کیفیت مشکلات سے دوچار ہے ہم نے طاقت کو اپنے منطقی طریق سے بدلتے نہیں دیکھا۔ پارٹی کا اقتدار کانگریس کے ہاتھ میں ہونا چاہیئے۔ مسٹر ییلٹسن پارلیمنٹ کے ممبر ہیں اور اس سے قبل پولٹ بیورو کے ممبر

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر امۃ الرقیب ایم بی بی ایس

قسط ۲

بچوں کی پرورش

(۴) جو بھی دوا ڈاکٹر استعمال کرنے کے لئے کہے وہ استعمال کریں۔

(۵) بہت اہم بات یہ ہے کہ حمل کے تمام ایام میں کوئی بھی دوا کسی بھی تکلیف کے لئے ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ لیں اس سے آپ کے بچے کو یا آپ کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

(۶) مناسب اور معیاری خوراک، سبزی گوشت، دودھ، انڈے اور مچھلی استعمال کریں۔

(۷) مناسب آرام کریں اور ہر دم خوش رہیں۔ (۸) ہر قسم کی نشہ آور ادویات یا اشیاء سے پرہیز کریں۔ اس سے بچے کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے کیونکہ حمل میں آپ کا بچہ مکمل طور پر آپ کا محتاج ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں برطانوی جونیئر وزیر صحت کے ایک بیان کا ایک حصہ تحریر کرنا چاہتی ہوں جو اخباروں نے شائع کیا ہے کہ:-

"سگریٹ نوش خواتین کے بچوں کے دماغ چھوٹے ہوتے ہیں" (لندن نمائندہ جنگ) برطانوی جونیئر وزیر صحت ایڈونا گری نے خبردار کیا ہے کہ اس برس ساٹھ ہزار بچے سگریٹ نوشی کے باعث قبل از وقت مرجائیں گے ...

انہوں نے مزید کہا کہ سگریٹ نوشی کرنے والی خواتین کے بچوں کے دماغ چھوٹے ہوتے ہیں اور وہ پست قد اور کم وزن ہوتے ہیں۔" (روزنامہ جنگ)

ولادت

یہ عورت اور بچہ دونوں کے لئے بہت نازک اور اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ ماں بننے والی خواتین کو چاہیئے کہ ولادت کے لئے ہسپتال جائیں اور کسی تجربہ کار ڈاکٹر یا تربیت یافتہ نرس کی موجودگی میں کیس کروائیں۔ لیکن ہمارے ہاں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ تقریباً تیس فی صد خواتین بچے کی ولادت کے لئے ہسپتال کی طرف اس وقت رجوع کرتی ہیں جب پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پرانے وقتوں میں بھی تو ہسپتالوں کی بجائے گھر پر بچے کی ولادت ہوتی تھی لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ان وقتوں میں بچوں میں شرح اموات بہت زیادہ تھی اور صرف وہ بچے زندہ رہتے تھے جو بہت صحت مند ہوتے تھے۔ یعنی صرف مضبوط بچہ ہی زندہ رہتا تھا۔

بعض اوقات گھر پر ولادت کروانے سے بچے زندہ تو رہ جاتے ہیں لیکن وہ ذہنی یا جسمانی لحاظ سے معذور یا پسماندہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح گھر پر ولادت کروانے سے بعض اوقات زچہ یعنی خاتون کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ پسماندہ ممالک میں خواتین میں شرح اموات کے زیادہ ہونے کی ایک وجہ گھر پر بچے کی ولادت کروانا ہے۔ اس لئے خواتین اور ان کے گھر کے لوگوں کو اس طرف بڑی سنجیدگی کے ساتھ توجہ کرنی چاہیئے تاکہ خواتین اور ان کے بچوں کی صحیح دیکھ بھال کی جا سکے اور معاشرہ کو صحت مند اور ذہین بچے پیش کئے جا سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کو یہی درس دیا جاتا ہے کہ وہ خصوصی طور پر زچہ اور بچہ کی نہایت عمدہ رنگ میں دیکھ بھال کریں۔

نوزائیدہ بچے کی نشوونما

ایک نوزائیدہ بچے کی نشوونما کے لئے مندرجہ ذیل چند باتیں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

۱۔ صفائی اور مناسب نگہداشت
۲۔ مناسب خوراک۔
۳۔ بچے کی نفسیات اور تربیت کیلئے مناسب ماحول

صفائی اور مناسب نگہداشت

صفائی: بچے کی بہترین نشوونما، اچھی صحت اور عمدہ تربیت کے لئے صفائی ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ اس لئے بچے کو مکمل طور پر صاف ستھرا رکھنا بے حد ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں حضرت فضلِ عمر فرماتے ہیں کہ:-

"بچہ کو صاف رکھا جائے۔ پیشاب پاخانہ فوراً صاف کر دیا جائے۔ شاید بعض لوگ یہ کہیں کہ یہ کام تو عورتوں کا ہے۔ یہ صحیح ہے مگر پہلے مردوں میں یہ خیال پیدا ہوگا تو پھر عورتوں میں ہوگا۔ پس مردوں کا کام ہے کہ عورتوں کو یہ باتیں سمجھائیں کہ جو بچہ صاف نہ رہے اس میں صاف خیالات کہاں سے آئیں گے مگر دیکھا گیا ہے کہ اس کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی"۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:-

"اگر بچہ ظاہر میں صاف ہو تو اس کا اثر اس کے باطن پر پڑے گا اور اس کا باطن بھی پاک ہوگا کیونکہ غلاظت کی وجہ سے جو گناہ پیدا ہوتے ہیں ان سے بچا رہیگا یہ بات طب کی رو سے ثابت ہو گئی ہے بچہ میں پہلے گناہ غلاظت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔"

(منہاج الطالبین، تقاریر حضرت فضل عمر)

نوزائیدہ بچے کی صحیح نشوونما کے لئے اس کی پہلی ضرورت یہ ہے کہ اُسے صاف ستھرا رکھا جائے۔ اور اسے صاف ستھرے کپڑے پہنائے جائیں۔ چونکہ ہر بچہ دینِ فطرت پہ ہوتا ہے اس لئے وہ بنیادی طور پر صفائی کو پسند کرتا ہے اور بہت سے نوزائیدہ بچوں میں بے تحاشہ رونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کو صاف نہیں رکھا گیا ہوتا اور جب انہیں صاف ستھرا رکھا جائے تو وہ سکون سے سوتے ہیں اور خوش رہتے ہیں۔

گندہ رکھنے کی وجہ سے بہت سے بچوں کو نیپکن ریش (NAPKIN RASH) یا لنگوٹ کی خراش کی تکلیف ہو جاتی ہے اور بہت سی بیماریاں ایسی ہیں جو محض بچے کو گندا رکھنے کی وجہ سے ان کو لاحق ہوتی ہیں۔

مناسب نگہداشت: اس سے مراد بچے کے رہنے کی جگہ ہے جو موسم کے مطابق ہونی چاہیئے۔ اگر سردیوں کے دن ہیں تو آپ اپنے نوزائیدہ بچے کے لئے کمرے کو مناسب گرم رکھیں اور اس کو گرم کپڑوں میں لپیٹ کر رکھیں۔

یاد رہے کہ ایک نوزائیدہ بچے کو ایک صحتمند جوان انسان کی نسبت زیادہ سردی محسوس ہوتی ہے۔ ایسا کمرہ جس میں اگر ایک جوان سوئیٹر پہن کر گرمی محسوس کرے وہاں نوزائیدہ بچے کو گرم کپڑوں میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ لپیٹ کر رکھنے سے میری ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ ننھے منھے معصوم پیارے بچے کو سر سے پاؤں تک کمبل میں لپیٹ کر باندھ دیں (جیسا کہ ہمارے بعض دیہات میں ہوتا ہے) بلکہ یہ ہے کہ سردیوں میں بچے کو اونی جرابیں، اونی ٹوپی، اونی سوٹ پہنائیں اور کمبل میں لپیٹیں لیکن اس کا چہرہ کھلا ہونا چاہیئے تاکہ اگر بچہ قے کرے یا اسے کوئی اور مسئلہ ہو تو آپ کو فوراً پتہ چل جائے۔

بچے کا کمرہ ہوا دار اور روشن ہونا چاہیئے لیکن یہ احتیاط کریں کہ بچے کو ہوا والے رخ پر مت لٹائیں۔ یعنی ایسی جگہ پر مت لٹائیں کہ ہوا سیدھی اس کے چہرے پہ پڑے۔ اس سے بچے کو ٹھنڈ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے اور بچوں میں اچانک موت کی ایک وجہ بچے کو ٹھنڈ لگنا بھی ہوتا ہے۔

اور اگر بچے کے ہاتھ پاؤں نیلے ہو جائیں تو فوراً بچے کو گرم رکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ بعض اوقات ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہے بچے کو گرم رکھنے کے لئے براہِ راست ہیٹر کے سامنے ہرگز نہ لٹائیں کیونکہ اس طرح بچے کی جلد جو بہت حساس ہوتی ہے اس کے جلنے کا خطرہ ہے۔ اگر بچے کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے لگیں تو گرم پانی کی بوتل کسی کپڑے میں لپیٹ کر اس کے قریب رکھیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ بوتل اتنی گرم نہ ہو کہ بچے کی جلد جل جائے اور اسے کسی قسم کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔

قارئین کو شاید تعجب ہوگا کہ میں بچے کو گرم رکھنے کے بارے میں اتنا زور کیوں دے رہی ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بہت سے نوزائیدہ بچے صرف ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔

اگر موسم گرم ہو تو کمرہ مناسب ہوا دار اور ٹھنڈا ہونا چاہیئے۔ زیادہ گرم کمرہ بھی بچے کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بچے کے کمرہ میں مکھی مچھر داخل نہ ہوں کیونکہ یہ خطرناک بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

مندرجہ بالا احتیاطی تدابیر کے علاوہ میں چند ایسی تدابیر بیان کرنا چاہتی ہوں جو بچے کی پرورش، اس کی صحیح نشوونما اور اس کی صحت کے لئے بہت مفید اور ضروری ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) بچے کو دودھ یا پانی پلانے کے بعد اسے اپنے کندھے سے لگا کر ڈکار دلائیں اور اسے پہلو کے بل لٹائیں۔ بچے کو سیدھا لٹانے سے خطرہ ہو سکتا ہے کہ اگر بچہ قے کرے (جو پیدائش کے پہلے دو تین دن عام شکایت ہوتی ہے) تو اس کا مواد اس کی سانس کی نالی میں رکاوٹ ڈال کر اس کا سانس روک دے۔ کئی ایک بچے اس وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں کہ ان کے ننھے منے دماغ اور حلق کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ قے کا مواد مکمل طور پر کس طرح حلق سے باہر نکالا جاتا ہے۔

(۲) بچے کے کمرہ میں سگریٹ نوشی نہ کی جائے کیونکہ سگریٹ کا دھواں اس کی صحت کے لئے نہایت درجہ مضر ہے۔

(۳) بچے کے کمرہ میں کسی قسم کا گرد و غبار نہیں ہونا چاہیئے۔

(۴) بچے کے کمرہ میں بیمار یا کثیر تعداد میں لوگوں کا جمع ہونا مناسب نہیں۔

(۵) بچے کے منہ میں انگلی نہیں ڈالنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ اس کو چوسنے لگ جائے گا۔ اس طرح انگلی کے ساتھ چپکے ہوئے جراثیم بچے کے منہ میں چلے جائیں گے۔ اور اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوں گے۔

(۶) بچے کو اس طرح پیار نہیں کرنا چاہیئے کہ پیار کرنے والے کی سانس بچے کے منہ میں جائے۔ کیونکہ اس طرح وہ جراثیم بچے کے جسم میں داخل ہو جائیں گے جو عام طور پر ایک صحتمند جوان انسان کو نقصان نہیں پہنچاتے لیکن بچے کے لئے بہت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اس بات کی اہمیت کا اندازہ قارئین اس طرح لگا سکتے ہیں کہ اگر کسی بچے کو ایمرجنسی میں مصنوعی سانس دلانا پڑے اور مصنوعی تنفس والے آلات میسر نہ ہوں تو ڈاکٹر بھی بچے کے منہ پر باریک کپڑا رکھ کر اسے سانس دلاتے ہیں تاکہ جراثیم اسکو نقصان نہ پہنچائیں کیونکہ بچہ اس قدر نازک ہوتا ہے کہ ایک آدھ جرثومہ بھی اس کے لئے سم قاتل بن سکتا ہے۔ پس والدین کو ان احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے۔

مناسب خوراک:۔ نوزائیدہ بچے کی خوراک بھی اس کی صحیح نشوونما اور ذہنی ارتقاء کے لئے ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک بنیادی تعلیم دی ہے کہ پاکیزہ اور طیب غذا استعمال کرو۔ کیونکہ خوراک کا انسان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی نشوونما پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ حرام اور غیر طیب اشیاء اس کے اندر بُرے منفی رجحانات پیدا کرتی ہیں لیکن اس کے برعکس پاکیزہ اور حلال غذائیں اس کی روحانی ترقی کا ذریعہ بنتی ہیں اور والدین کے مثبت یا منفی رجحانات کا ایک شیر خوار بچے اور نوزائیدہ بچے پہ مثبت یا منفی اثر ہی پڑتا ہے۔

ایک نوزائیدہ بچے کے لئے ماں کے دودھ سے بڑھ کر کوئی خوراک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ تعلیم دی ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دین حق میں دودھ پلانے کے لئے ماں پر کوئی سختی یا جبر نہیں۔ وہ مکمل طور پہ آزاد ہے کہ اپنی خوشی اور رضامندی سے دودھ پلائے اور اگر دودھ چھڑانا چاہیے (مقررہ مدت سے پہلے) تو باہمی رضامندی (شوہر کی اور اپنی مرضی) سے ایسا کر سکتی ہے۔

لیکن بچے کو دودھ پلاتے سے ماں اور بچہ دونوں کو اس قدر فوائد حاصل ہوتے ہیں کہ ان میں سے چند ایک کا بیان خواتین کو بچوں کو اپنا دودھ پلانے کی ترغیب کے لئے کافی ہوگا۔

(۱) اول یہ کہ اپنے بچے کو دودھ پلا کر قرآن کی جامع اور پر حکمت تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ثواب کی حقدار بن جائیں گی۔

(۲) دوم یہ کہ ماں کا دودھ ہمیشہ تازہ اور جراثیم سے پاک ہوتا ہے اس لئے بہت سی پیٹ کی بیماریوں سے بچے کو بچاتا ہے مثلاً اسہال، آنتوں کی بیماریاں اور جریانِ خون:

(۳) ماں کا دودھ بچے کو ہڈیوں کی ایسی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے جن سے وہ کمزور اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔

(۴) پولیو نیز بہت سی بیماریوں کے جراثیم کے خلاف قوت مزاحمت کو بڑھاتا ہے۔

(۵) ان عورتوں میں چھاتی کی کئی بیماریوں کی شرح بہت کم ہوتی ہے جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہیں مثلاً چھاتی کا سرطان یا کینسر ایسی عورتوں میں کم ہوتا ہے

(۶) جو والدین اپنے بچوں کے لئے دودھ خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے ان کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جس پر کوئی خرچ نہیں آتا۔

یاد رفتگان

محمد رفیق چوہدری

غلام باری سیف

قادیان میں ایک ہی روز ہماری شادی ہوئی۔ مجھے اب دل کا عارضہ ہوا وہ بھی اس بیماری میں مبتلا ہو گئے جنوری ۱۹۸۹ء میں لندن میں میرا بائی پاس اٹھائیس جنوری کو ہوا۔ ہسپتال سے میری فراغت ہوئی۔ بارہ فروری کو میں اپنی بیٹی کے پاس بلیک برن آ گیا تو بھائی محمد رفیق صاحب نے ہمکونٹری میں ڈاکٹروں سے مل کر بائی پاس کروانے کا پروگرام بنا لیا۔ ہسپتال میں میری نسبتی بہن نے مجھے دیکھ کر یہ ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اپنے شوہر کا اپریشن نہیں کرواتے دیں گی۔ ڈاکٹروں نے بھی محمد رفیق صاحب کو یہی مشورہ دیا کہ آپ کے مواقع صحت اور اپریشن کی کامیابی کے بہت کم ہیں۔ لیکن انہوں نے کہا میری بیوی کو نہ بتائیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہو گئے۔ دو تین دن کے لئے ان کا اپریشن ملتوی کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی لیکن انہوں نے ہسپتال میں رہنے کو ترجیح دی کہ اب جب آ گیا ہوں تو گھر کیا جانا۔

وہ ہسپتال داخل ہوئے تو میں بھی برمنگھم ان کے قریب اپنے نسبتی بھائی کے پاس پہنچ گیا۔ میں ہسپتال انہیں ملنے گیا تو ان کا اصرار تھا کہ مولوی صاحب ابھی آپ وطن نہ جائیں۔ میں اپریشن سے فارغ ہو جاؤں تو پھر دونوں بھائی کچھ دن اکٹھے رہیں گے۔ واپس آنے کا ارادہ کیا تو کہنے لگے دعا کروا دیں۔ یہی حقیقی علاج ہے۔ تیرہ مارچ کو ان کا اپریشن ہوا وہ شوگر کے بھی مریض تھے۔ رات کو میری نسبتی بہن کا فون آیا کہ ان کا خون بند نہیں ہو رہا۔ انہیں دوبارہ اپریشن روم میں لے جا رہے ہیں۔ میرے نسبتی بھائی بھی ہسپتال پہنچ گئے۔ خون بند ہو گیا۔ ایک دن گزر گیا۔ دو دن گزر گئے تین دن ہو گئے وہ ہوش میں نہ آئے۔ میں فون کر کے بیٹی سے پوچھتا جو ان کے بیٹے کے عقد میں ہے۔ اپنے نسبتی بھائی سے پوچھتا تو مجھے جواب ملتا۔ آپ کی طرح کا کیس ہے بعض دیر سے ہوش میں آتے ہیں۔ لیکن وہ ہوش میں نہ آئے۔ ہر قسم کی کوشش ڈاکٹروں نے کی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ "اب وہ اپنی راہ پر جا رہے ہیں"۔ میری نسبتی بہن نے سورۃ یٰسین سنانا شروع کی اور بھائی رفیق صاحب نے آخری سانس لی اور خدا کے حضور پیش ہو گئے۔ لندن امام صاحب کی خدمت میں جنازہ میں شمولیت کے لئے فون کیا۔ انہوں نے فرمایا ضرور شامل ہوں اور گھر کے ہر فرد سے میری طرف سے تعزیت کریں۔ چنانچہ نماز جنازہ کے بعد انہیں ملنگٹن کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ موصوف۔ مولانا چوہدری محمد شریف صاحب استاذ جامعہ احمدیہ اور مولانا محمد صدیق صاحب انچارج لائبریری ربوہ کے بھانجے تھے۔ تعلیم کم تھی۔ لیکن سوشل تعلق بہت تھے انگلستان جانے سے پہلے کراچی سے بی۔ ڈی کے ممبر منتخب ہوتے تھے۔ اور باوجود کم تعلیمیافتہ ہونے کے حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں اور افسران سے ذاتی تعلقات رکھتے تھے۔ درویشان قادیان سے بہت محبت رکھتے۔ ان کی خدمت میں کمربستہ رہتے۔ ملنگٹن میں مشن ہاؤس کرایہ پر لیا تو سال بھر کا کرایہ اپنی طرف سے ادا کر دیا۔ بہت محنتی اور کام کے دھنی تھے۔ نماز باقاعدگی سے ادا کرتے۔ بیماری میں رات کو نیند نہ آتی تو قرآن شریف پڑھتے رہتے۔ میری نسبتی بہن نے ان کی وفات سے قبل میری بیوی کو کہا ہم دونوں بہنوں کی ایک دن شادی ہوئی۔ تقریباً ایک جتنی تعداد اولاد کی ہے۔ مسائل بھی دونوں کے ایک جیسے ہیں۔ بیماری بھی ایک جیسی آئی حضور ایدہ اللہ نے خاکسار کے نام تعزیتی خط میں جو لکھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور جماعت کے افراد سے اپنی اولاد کی طرح محبت کرتے ہیں۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہیں۔ جب عزیز ہوش میں نہ آئے تو عرض کرنے پر حضور نے ہومیوپیتھک دوائی مرحمت فرمائی۔ جو راتوں رات لندن سے لائی گئی لیکن موت کا کیا

باقی صـ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک عبدالوحید سلیم صاحب
سمن آباد - لاہور

اُستاد کا احترام

یہ اُس وقت کی بات ہے (۱۹۶۲/۶۳) جب میاں انور علی... انسپکٹر جنرل پولیس ہوا کرتے تھے۔ میں ایک دن اپنے ایک محترم اُستاد جناب قاضی عبدالحق صاحب ایم اے ایم۔ او ایل (خدا اُنہیں غریقِ رحمت کرے) کے ساتھ اپنے دفتر سکرٹریٹ میں جا رہا تھا۔ گیٹ کے اندر داخل ہوتے ہی تھے کہ اندر سے جناب انسپکٹر جنرل پولیس کی کار جس پر اُس زمانے میں جھنڈا ہوا کرتا تھا اور اُس پر I.G.POLICE لکھا ہوا ہوتا تھا۔ آئی جی کے پیچھے اسکاوٹ ڈیوٹی والی گاڑی معہ باوردی چار رائفل والے سپاہی موجود تھے۔ گاڑی فوراً رُکی جس غیر معمولی واقعہ کو دیکھ کر تمام گیٹ والی گارد متوجہ ہوئی۔ گیٹ بند ہو گیا۔ اسکاوٹ ڈیوٹی والے سپاہیوں نے بھی اپنی اپنی رائفل اور پستول تیار کر لئے کہ معلوم نہیں آئی جی صاحب نے کیوں گاڑی رکوائی ہے۔ جناب میاں صاحب خود گاڑی سے اُترے اور سیدھے ہماری طرف آئے۔ میں کچھ گھبرایا حالانکہ میرے پاس سیکورٹی پاس موجود تھا۔ میاں صاحب نے میرے ساتھی جناب قاضی صاحب کو اپنی وردی والی ٹوپی اُتار کر سلوٹ کیا۔ نہایت ادب و احترام سے ہاتھ ملایا پھر منہ آگے کرکے کہا کہ سر! میرے گال پر ایک تھپڑ ماریں۔ جناب قاضی صاحب نے کچھ تردد اور تکلف کیا لیکن جناب میاں صاحب کے اصرار پر جناب قاضی صاحب نے اپنا دستِ مبارک جناب میاں صاحب کے رخسار مبارک کو چھو دیا۔ تب میاں صاحب نے فرمایا کہ سر! یہ سب ظاہری شان و شوکت۔ ٹوپی۔ جھنڈا۔ وردی اور تمغے وغیرہ سب اسی تھپڑ کے طفیل ملے ہیں۔ اس پر سب گیٹ والوں۔ اسکارٹ ڈیوٹی والوں اور مجھ کو اطمینان ہوا اور جان میں جان آئی کہ سب خیر ہے۔ جناب میاں صاحب نے مجھے پوچھا کہ آپ کی کیا تعریف ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں ایک تو جناب قاضی صاحب کا شاگرد ہوں اور دوسرے پولیس کی زبان میں کہا کہ میں لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں S.S.P. ہوں۔ جناب میاں صاحب حیران ہوئے

کیونکہ پولیس کی اصطلاح میں S.S.P. صرف ایک یعنی "سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس" ہوتا ہے جو ایک بڑا اہم عہدہ ہے۔ اُدھر میں اُس وقت کے محکمہ لوکل گورنمنٹ میں S.S.P. یعنی "سینئر سپرنٹنڈنٹ پرسانل" تھا۔ جناب میاں صاحب اس اصطلاح پر بڑے خوش بھی ہوئے اور حیران بھی اور جناب قاضی صاحب کو فرمایا کہ سر! میں جناب گورنر صاحب کے پاس جا رہا ہوں کیونکہ اُنہوں نے کسی ضروری کام کیلئے طلب فرمایا ہے۔ آدھ گھنٹے تک واپس آجاؤں گا اور اپنے ڈرائیور کو فرمایا کہ ان S.S.P. صاحب (ہمارے پولیس والے S.S.P. صاحب نہیں) کے کمرے کا پتہ کر لو اور جب میں واپس آؤں تو جناب قاضی صاحب کو ان کے ساتھ میرے کمرے میں لے آنا۔ میں نے اپنا کمرہ بتا دیا جو پولیس ونگ سے ملحقہ تھا۔ یہاں یہ یاد رہے کہ جناب قاضی صاحب ایک وقت میں ایک جگہ جناب میاں صاحب کے اُستاد رہ چکے تھے۔ اور وہ میرے بھی پٹھان کوٹ (انڈیا) میں استاد تھے۔ تو یہ صحیح رنگ میں اُستاد کا احترام تھا جو ایک نہایت اہم عہدہ کے افسر نے نہ صرف میرے بلکہ سکرٹریٹ کی دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اُس وقت سب پہرہ دار اور تمام دوسرے لوگ حیران تھے کہ آئی جی صاحب اپنی کار سے گیٹ پر اُترے ہیں۔ خدا جانے کیا ہوا ہے اور کیا ہونے والا ہے۔ اس واقعہ کا ایک گواہ زندہ موجود ہے جو سکرٹریٹ کے گیٹ پر حوالدار ہے اس کا نام حاجی عبدالعزیز ہے جس نے پاکستان بننے پر رات بارہ بجے جھنڈے پر ترانہ پاکستان سنا کر گویا پاکستان کا آغاز کیا۔ اب بھی اس سریلے گانے والے درویش کے پائے کی شائد ہی کوئی ہیر پڑھتا ہو۔

ٹھیک آدھ گھنٹہ بعد جناب آئی جی صاحب کا ڈرائیور ہمیں اُن کے کمرے میں لے گیا۔ جہاں اُنہوں نے بڑی پُر تکلف چائے پیش کی حالانکہ میں نے بھی اپنے قابل احترام اُستاد کی تواضع اُن کی شان کے مطابق کرلی ہوئی تھی۔

علاوہ استاد۔ شاگرد کی باتوں کے آئی جی صاحب نے اپنے دوسرے افسران سے ایک نئے S.S.P. کا بطور خاص تعارف کروایا (یعنی خاکسار کا) جو خوب لطف اندوز ہوئے بلکہ بذریعہ وائرلیس اُس وقت کے S.S.P. کو بھی بلوا لیا جو سردار عبدالوکیل تھے اور فرمایا کہ اب لاہور شہر میں دو S.S.P. ہو گئے ہیں لیکن خیال رہے کہ فیصلے دو نہ ہوں۔ ایک ہی ہو۔ قریباً آدھ گھنٹہ بعد ہم دونوں وہاں سے رخصت ہوئے۔ جناب قاضی صاحب کو اُن کی سرکاری گاڑی اُن کے گھر رحمٰن پورہ کو نے والی کوٹھی میں چھوڑ آئی اور میں اپنے دفتر کے کمرے میں کام میں مشغول ہو گیا۔ یہ ایک عظیم واقعہ اُستاد اور شاگرد کی ملاقات کا آج اچانک مجھے یاد آ گیا۔ افسوس کہ یہ دونوں قابل احترام ہستیاں اس دنیا میں موجود نہیں۔

کاش آج کی نسل اور معاشرہ اس قسم کے اُستاد اور اس قسم کے شاگرد پیدا کرے۔

بین الاقوامی خبریں

- حکومت کولمبیا نے منشیات کی تجارت کی روک تھام کے لئے جو مہم شروع کر رکھی ہے اسکو کامیاب کرنے کے لئے برطانیہ نے اپنے بحری جہاز پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

- امریکی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ روسی وزیر دفاع جنرل دِمتری یازوف آئندہ ہفتے واشنگٹن کا دورہ کرنے والے ہیں۔ کسی سوویت وزیر دفاع کی طرف سے یہ پہلا دورۂ امریکہ ہوگا۔ امریکی محکمۂ دفاع نے ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ سوویت یونین بدستور اپنی افواج اور ان کی تعداد میں اضافہ کر رہا ہے۔

- سری لنکا میں جہاں حکومت نے انتہا پسند اور قوم پرست تنظیم کیخلاف اپنی کارروائی تین روز کیلئے معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس عارضی صلح کی کئی خلاف ورزیوں کی اطلاع ملی ہے۔

- اوپیک ملکوں کے وزراء نے تیل کی پیداوار کیلئے نئی حد مقرر کی ہے تاہم رکن ممالک کے لئے انفرادی کوٹے کے نئے نظام پر سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ جینوا میں ہونے والے وزراء کے ایک اجلاس میں طے کیا گیا کہ تیل کی پیداوار دس لاکھ بیرل کے اضافے کے بعد اب دو کروڑ پانچ لاکھ بیرل یومیہ کر دی جائے گی۔ تاہم کویت نے جو اپنے لئے زیادہ کوٹے کا مطالبہ کر رہا ہے یہ بیان دیا ہے کہ وہ اپنے تئیں نئی پیداواری حد کا پابند خیال نہیں کرے گا۔ الجزائر کا کہنا ہے کہ جب تک قیمتوں میں اضافہ نہیں ہو جاتا وہ پیداوار بڑھانے کے خلاف ہے۔ چنانچہ الجزائر نے تازہ فیصلے میں شریک نہ ہونے کا اعلان کیا ہے۔

قدیمی، اوّلین، شہرۂ آفاق
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷
برانچیں
و کراچی: فون ۴۱۳۲۵۱
و لاہور: 1-D-۳ گلشن راوی
و ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
و منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگرمل
و رحیم یار خاں: فون ۴۷۹۹
و ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون ۵۵۸

مرکز احمدیت میں سب سے
قدیم اور باعتماد ادارہ
احباب کی خدمت میں پیش پیش
احمد اسٹیلیس
ربوہ - پاکستان
فون نمبر ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

خاص مورخہ ۱۷، مئی ۱۹۸۹ء کو تقریباً ساٹھ (۶۰) سال کی عمر میں وفات پا گئے آپ بھی کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ چھوٹے بھائی کی وفات کی خبر سے حالت مزید خراب ہو گئی اور وفات پا گئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ ان دونوں بھائیوں کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ عطا کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مکرم نور محمد صاحب کلکتہ والے ۱۳، جولائی ۸۹ء کو کراچی میں ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ موصوف مکرم عبد الرحیم صاحب یونس کے ہم زلف اور مکرم سیٹھ عبد الستار جی ابراہیم صاحب آف کلکتہ کے داماد تھے۔ ان کی تدفین کراچی میں ہوئی۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواستِ دُعا

قارئین کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل احباب کو اپنی خصوصی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

- مکرم چوہدری رحمت علی صاحب (جو سلطان علی صاحب دارالیمن ربوہ کے والد ہیں) بیماری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔
- مکرم عبد اللہ خان صاحب بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔
- مکرم نیر محمد صاحب احمدی آف ڈیرہ غازی خان کا بڑا بیٹا مختلف عوارض میں مبتلاء ہے۔

سانحہ ارتحال

- مکرم مرزا نذیر احمد صاحب آف کراچی جو مرزا محمود احمد صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔ مورخہ ۷، مئی ۱۹۸۹ء بروز عید الفطر وفات پا گئے۔ آپ کافی عرصہ سے بیمار تھے وفات سے چند روز پہلے ایک حادثہ کی وجہ سے بیماری مزید شدت اختیار کر گئی۔ جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ وفات کے وقت عمر تقریباً ۵۵ سال تھی۔ اس خاندان کے لئے ابھی یہ صدمہ کم نہ ہوا تھا کہ موصوف کے بڑے بھائی مکرم مرزا عبد الحمید صاحب آف میرپور

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۷۰۷۲ MRS DCIUHANA W/O SAPARDI قوم ---- پیشہ HOUSE WIFE عمر 52 YEAR بیعت 1970ء ساکن JLN. BRAT- ضلع AYUDHA INDONESIA بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم فروری 1987ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (A) A GOLDRING WITH DIAMOND VALUING 100,000,- (b) HAQ MEHR/DOWER 1200,000,- TOTAL RP 1,300,000,- اس وقت مجھے مبلغ -,25000 روپے ماہوار بصورت --- مل رہے ہیں اور مبلغ --- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ MRS. DCIUHANA BINTI HARDCIO گواہ شد نمبر۱- SAPARDI BIN SAUD گواہ شد نمبر۲- MOHAMMAD AFFANDI BIN H. ABDUL HAMID WASIYYAT NO 26571-

مسل نمبر ۲۷۰۷۳ MRS- MURNIATI W/O ABDUL JAMAL قوم --- پیشہ HOUSE WIFE عمر 58 YEAR بیعت 1948ء ساکن UDIK BOGOR ضلع INDONESIA بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ستمبر 1988ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (a) HAQ MAHAR (DOWER) 50,000,- (b) FORNITURES VALUING - 100,000,- اس وقت مجھے مبلغ 15,000/- روپے ماہوار بصورت POCKET MONEY مل رہے ہیں اور مبلغ --- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ MURN IATI گواہ شد نمبر۱- BASYIRUDIN AHMAD UDIK BOGOR INDONESIA گواہ شد نمبر۲- ABDUL RODJA K-A- UDIK BOGER INDONESIA

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔

شریف احمد بھٹی

پراپرٹی سنٹر

رحمت بازار ریلوے روڈ ربوہ

فون گھر: ۴۳۱ آفس: ۵۲۱

سرزمین قادیان کا اوّلین

مشہور دواخانہ

۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت

گوجرانوالہ، ربوہ، قلعہ کالر، ملتان، کراچی

۷۳۸۴۴، ۹۰۶، ـــ، ۳۱-۲۶، ـــ

کثرت پیشاب کورس	بول بستری کورس	شوگر (ذیابیطس) کورس	پتھری گردہ کورس	پتھری پتہ کورس
URINATION COURSE	BED URIN COURSE	DIABETES COURSE	KIDENY STONE COURSE	BILIARY COLIC COURSE
۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس	۴۰ روزہ کورس
قیمت ۴۰/-	قیمت ۳۰/-	قیمت ۸۰/-	قیمت ۱۵۰/-	قیمت ۱۵۰/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب کریں

کیور ٹو میڈیسن کمپنی

گولبازار - ربوہ

فون: سیلز ۷۷۱، کلینک ۶۰۶، رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ! کمیونسٹ پارٹی

بھی رہ چکے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ پارٹی کو کانگریس اور پیپلز ڈیپوٹیز کے ماتحت ہونا چاہیے۔ کیونکہ پولٹ بیورو کا رجحان زیادہ تر دائیں طرف ہے وہ صدر گورباچوف کو بھی اپنے ساتھ اسی طرف جھکا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ ساری باتیں ایک ترجمان کے ذریعے بیان کیں۔

ضرورت سول انجنیئر تعمیرات

افریقہ کے ممالک، غانا، نائیجیریا، سیرالیون میں سلسلہ کی تعمیرات کی نگرانی کے لئے ایک سول انجنیئر کی ضرورت ہے

نام پیش کرنے والے احباب تعلیم، تجربہ، سند ات، سرٹیفکیٹس وغیرہ کے ساتھ خاکسار کو ملیں۔

افتخار علی قریشی
وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ

بقیہ! یادِ رفتگان

علاج ہو سکتا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم کا سلوک فرمائے۔ ان کی اولاد کا متکفل ہو۔ ہماری نسبتی بہن نے اس جدائی کو بہت محسوس کیا۔ جس کا ان کی صحت پر بہت اثر پڑا اللہ انہیں صدمہ جھیلنے اور صبر کی توفیق عطا فرماوے۔

ملکی خبریں

• — قومی سلامتی اور امور خارجہ کے بارے میں وزیراعظم کے خصوصی مشیر مسٹر اقبال اخوند نے کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کو وولر بیراج کے مسئلہ پر کوئی رعایت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اپوزیشن کے الزامات بے بنیاد ہیں حکومت اس مسئلہ پر اپنا موقف تبدیل نہیں کرے گی۔

• — کونسل آف تھرڈ ورلڈ نیوز پیپرز کے صدر ایچ بی کھوکھر نے ان پاکستانی اخبارات کا سختی سے نوٹس لیا ہے جنہوں نے بغیر کسی معقول وجہ کے اخبارات کی قیمتوں میں خاموشی سے اضافہ کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں میں اضافے کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔

• — وزیراعظم بے نظیر بھٹو یکم اکتوبر کو بنگلہ دیش جائیں گی۔ وہ صدر حسین محمد ارشاد کی دعوت پر یکم سے ۳۔ اکتوبر تک بنگلہ دیش کا دورہ کریں گی۔

• — وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات ملک احمد سعید اعوان نے کہا ہے کہ ہم نہ پنجاب اسمبلی توڑیں گے نہ مرکز میں پی پی پی کی وفاقی حکومت کے خلاف عدم اعتماد ہو گا۔ وفاقی افسروں کی پنجاب سے تبدیلی کا معاملہ آئین و قانون کے مطابق طے کرلیا جائے گا۔ ریفرنس کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

• — وفاقی سیکرٹری داخلہ مسٹر ایس کے محمود نے کہا ہے کہ مرکز اور پنجاب کی محاذ آرائی سنگین صورت اختیار کر گئی ہے۔ جس کا کوئی نہ کوئی نتیجہ ضرور نکلے گا۔ مرکز زیادہ دیر تک صوبے کی طرف سے اپنے احکامات کی خلاف ورزی برداشت نہیں کرے گا۔

• — حکومت پنجاب نے نیشنل پریس ٹرسٹ [illegible] شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے کہ پنجاب حکومت اپنی کرنسی جاری کرے گی۔

• — [illegible] اے ایف کا ایک لڑاکا طیارہ فنی خرابی کی وجہ سے پشاور کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ پائلٹ جان بچانے میں کامیاب ہو گیا۔

• — لاہور اور کراچی کے درمیان جمبو جیٹ طیاروں کی پرواز شروع ہو گئی ہے۔ پہلی پرواز ۲۶ ستمبر کو لاہور پہنچ گئی۔

• — سندھ پولیس اور پنجاب کے دیہاتیوں میں مقابلہ میں ۳۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس ایک مغویہ کو برآمد کرنے کے لئے غیر قانونی طور پر پنجاب کے ایک گاؤں میں داخل ہو گئی تھی۔

A COMPLETE RANGE OF DEEP FREEZERS

UNIVERSAL FREEZERS

▲ Ice Cream Cabinet
▲ Yogurt Freezers
▲ Bottle Freezers
▲ Deep Freezers

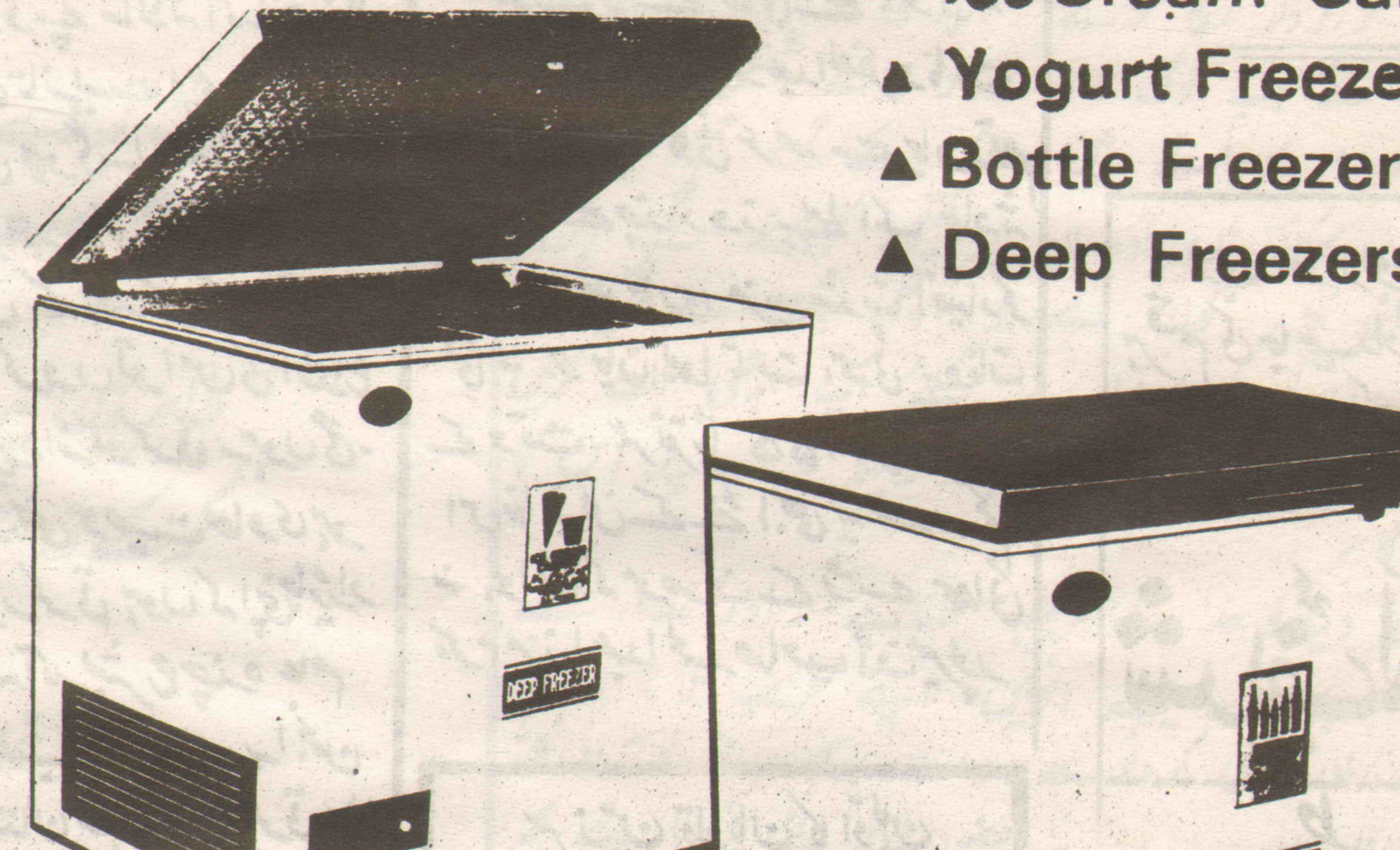

UNIVERSAL

Universal Appliances

P. O. Box 1400 Lahore Ph : 323751 Telex : 44912 TEKNO PK

ڈیلرز ربوہ : بھائی بھائی ٹریڈرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ